



سوال

(477) نماز عصر کو بعد از مغرب پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہم نماز عصر پڑھنا بھول گئے اور اس وقت یاد آیا جب ہم نے مغرب کی اذان کی آواز سنی تو ہم نے نماز مغرب کے بعد عصر کی نماز کو پڑھ لیا اس کے لئے کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب انسان نماز کو بھول جائے یا سو جائے اور پاس کوئی بیدار کرنے یا یاد دلانے والا نہ ہو اور وقت خارج ہو جائے تو جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

« یصلیٰ اذا ذکرہ ولا کفارۃ لہا الا ذلک » (صحیح بخاری)

اسے جب یاد آئے پڑھ لے اس کا یہی کفارہ ہے۔ اس حالت میں جو سائل نے ذکر کی ہے اسے چاہئے تھا کہ پہلے نماز عصر پڑھتا اور پھر مغرب تاکہ وہ اس ترتیب کے مطابق نماز پڑھتا جسے اللہ تعالیٰ نے فرض قرار دیا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز میں جب ایک دن غزوہ خندق کے دوران فوت ہو گئی تھیں تو آپ نے انہیں ترتیب ہی سے پڑھا تھا اور آپ کا مشورہ ارشاد گرامی ہے کہ :

« صلوا کما رتبتمنی اصلی » (صحیح بخاری)

"تم اس طرح نماز پڑھو جس طرح مجھے نماز پڑھتے ہوئے دیکھتے ہو۔"

لہذا جب آپ مسجد میں آئے اور لوگ نماز مغرب ادا کر رہے تھے تو آپ ان کے ساتھ نماز عصر کی نیت کر کے شامل ہو جاتے اور امام کے سلام کے بعد باقی نماز پوری کر لیتے لوگوں کی یہ نماز مغرب آپ کے لئے نماز عصر ہوتی اور اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ امام مقتدی کی نیت الگ الگ ہو کیونکہ افعال ایک جیسے ہیں اور امام جن اختلافات سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے وہ نیت کے علاوہ دیگر افعال ہیں اور آپ نے مغرب کی نماز کو جو عصر سے پہلے پڑھ لیا تو یہ شرعی حکم سے ناواقفیت کی وجہ سے ہے لہذا اس میں کوئی حرج نہیں۔ (شیخ ابن عثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

حدیث ما عندی والنداء علم بالصواب



فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر 406

محدث فتویٰ